

قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

فرمایا میں نے تم سے کہ نہیں دیا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر

صَبْرًا ۝ قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي

نہ کرسکو گے عرض کی اگر اِسکے بعد میں آپ سے کسی چیز کی نسبت سوال کروں تو مجھے ساتھ نہ رکھیئگا

قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّي عُذْرًا ۝ فَانطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا

اب تو میری طرف سے کافی معذرت ہو گئی پھر دونو چلے یہاں تک کہ ایک

أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَن يُضَيِّفُوهُمَا

گاؤں والوں کے پاس پہنچے جن سے اُنہوں نے کھانا مانگا اور اُنہوں نے اِن دونو کو مہمان کرنے سے انکار

فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن يَنقَضَّ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ

کردیا پس اِن دونو کو اُس بستی میں ایک دیوار ملی جو گرا ہی چاہتی تھی پس اُسے اُس (خضرؑ) نے ٹھیک کردیا



لَوْ شِئْتَ لَاتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۝ قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي

(موسیٰؑ نے) عرض کی کہ اگر آپ چاہتے تو اس کام کی اجرت لے لیتے (خضرؑ نے) فرمایا یہی میرے اور آپکے مابین

وَبَيْنِكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِع عَّلَيْهِ

جُدائی کا باعث ہے ہاں جن باتوں پر آپ سے صبر نہو سکا اُنکا اصلی مطلب میں آپکو جتلائے دیتا ہوں

صَبْرًا ۝ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ

(سنیئے) وہ کشتی تو غریب لوگوں کی تھی جو (اُسکے ذریعہ سے) سمندر میں (اپنی روزی کمانیکے

فِي الْبَحْرِ فَأَرَدتُّ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُم مَّلِكٌ

لیئے) کام کیا کرتے ہیں پس میں نے چاہا کہ اُسکو عیب دار بنادوں اُنکے آگے ایک ایسا بادشاہ تھا جو

يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ

ہر کشتی کو جبرًا گرفتار کرلیا کرتا تھا اب رہا لڑکا سو اُسکے ماں باپ دونو

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَن يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝ فَأَرَدْنَا

مومن تھے پس ہمکو یہ اندیشہ ہوا کہ وہ (لڑکا) سرکشی اور کفر کرکے اُن دونو پر غالب نہ آجائے پس ہمنے یہ چاہا

حضرت موسیٰؑ کے حجت کرنیکے بعد حضرت خضرؑ نے اُس لڑکے کا شانہ اُکھاڑ کر دکھلادیا کہ اُس پر کافر مطبوع لکھا تھا اُنہی حضرت سے یہ بھی منقول ہے کہ خوارج نے حضرت عبداللہ

أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ۝

کہ انکا پروردگار اُن دونو کو اُسکے بدلہ میں (ایک ایسا بچہ) دیدے جو اُس سے پاکنفسی میں (بھی) بہتر ہو اور رحمت و مہربانی میں (بھی)

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَ

اب رہی دیوار وہ اُس بستی کے دو یتیم بچوں کی تھی اور اُسکے نیچے

كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ

اُن دونوکا ایک خزانہ تھا اور اُن دونوکا باپ ایک مرد نیک تھا پس تمہارے پروردگار

رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ

نے محض اپنی رحمت کی وجہ سے یہ چاہا کہ وہ دونو بالغ و عاقل ہوکر اپنا خزانہ خود

رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

نکال لیں اور میں نے تو اپنی طرف سے کچھ نہیں کیا (لیجیے) جن باتوں پر آپ صبر نہوسکا اُنکا مطلب

عَّلَيْهِ صَبْرًا ۝ وَيَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ ع ١٢

یہ ہے اور (اے رسول) لوگ تم سے ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں تم کہدو کہ

سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ۝ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ

لو میں تمہیں اُسکا حال سُناتا ہوں بیشک ہم نے اُسکو زمین میں حکومت دی تھی

وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝ حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ

اور ہمنے اُسکو ہر چیز کے متعلق ایک سبب عنایت کیا تھا پس اُسنے ایک سبب کا رستہ لے لیا یہانتک کہ جب وہ سورج کی

مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّ

ڈوبنے کی جگہ پہنچا تو اُسکو کالی دلدل کے چشمہ میں ڈوبتا ہوا پایا اور اس چشمہ کے

وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۥ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ

قریب کچھ (کافر) لوگوں کو پایا ہمنے (اُس سے) کہا کہ اے ذوالقرنین (تمہیں اختیار ہے) خواہ تم انکو عذاب دو

وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ۝ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

خواہ اُنکے بارے میں نیکی اختیار کرو (ذوالقرنین نے) عرض کی جو ان میں سے نافرمانی کریگا اُسے تو ہم

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ○ وَاَمَّا

عذاب دینگے پھر وہ اپنے پروردگار کی حضور میں لوٹایا جائیگا اور وہ اُسکو (عذاب بھی) انوکھا عذاب دیگا اور جو ایمان

مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ

لائیگا اور نیک عمل کریگا تو اُسکے لئے بدلہ میں نیکی ہے اور ہم اُسکے متعلق اپنا

لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ○ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ○ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ

حکم (بھی) آسان ہی دینگے اِسکے بعد اُسنے ایک اور سبب اختیار کیا یہانتک کہ جب سورج کے نکلنے

مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ

کی جگہ پہنچا تو اُسکو ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا جنکے لیے ہمنے اُس (سورج) سے

لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ○ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا

بچانیکی کوئی آڑ مقرر نہیں کی تھی اور اُسکے اختیار میں جو جو کچھ تھا اُس سے ہم

لَدَيْهِ خُبْرًا ○ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ○ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ

یقیناً خبردار تھے پھر اُسنے ایک اور سبب لیا یہانتک کہ جب وہ (قدرتی) آڑوں (یعنی پہاڑوں) کے مابین

وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ○

پہنچا تو اُن سے اس طرف ایسے لوگوں کو پایا جو قریب ایسے تھے کہ کوئی بات ہی نہیں سمجھتے تھے

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ

اُنھوں نے عرض کی کہ اے ذو القرنین یاجوج و ماجوج اس ملک میں فساد پھیلاتے

فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

رہتے ہیں تو آیا ہم آپکے لیے کچھ خرچ اس شرط پر مقرر کردیں کہ آپ ہمارے اور اُنکے مابین ایک

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ○ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ

دیوار بنادیں (ذو القرنین نے) فرمایا کہ جن چیزوں کا اختیار میرے پروردگار نے مجھے دیا ہے وہ (تمہارے خرچ سے کہیں)

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ○ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ

بہتر ہے پس تم جسمانی طاقت سے میری مدد کرو کہ میں تمہارے اور اُنکے مابین ایک دیوار بنادوں۔ تم مجھے لوہے کی چادریں دو

حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا

یہانتک کہ جب دونوں پہاڑوں کے پہلوؤں کے بیچ کی جگہ کو (بھر کر) برابر کر دیا (تو) حکم دیا کہ دھونکو یہانتک کہ جب اُس

جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ۝ فَمَا اسْطَاعُوْٓا

(لوہے) کو (دہکا کر) آگ (انگارا سا سرخ) کر دیا تب حکم دیا کہ مجھے تانبا دو کہ میں اس پر انڈیل دوں پس اُن یاجوج و ماجوج کی

اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ۝ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

یہ نہ ہو سکا کہ اِس (دیوار) پر چڑھ آتے اور نہ یہ ہو سکا کہ اُس میں کوئی نقب لگا دیتے (ذوالقرنین نے) فرمایا کہ یہ (کارگزاری) میرے

مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ

پروردگار کی ایک رحمت ہے پھر جس وقت میرے پروردگار کے وعدہ کا وقت آجائیگا تو وہ اس دیوار کو گرا کر زمین کے برابر کر دیگا اور میرے

رَبِّىْ حَقًّا ۝ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّ

پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہونا ہے اور اُسدن ہم اس طرح چھوڑ دینگے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ گڈمڈ ہو جائینگے اور

نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۝ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

صور پھونکا جائیگا پھر ہم اُنکو یکجا جمع کر لینگے اور اُس دن اُن کافروں کے لیے جہنم

يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۝ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ

آنکھوں پر تو ہماری نصیحت کی طرف سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ (کانوں سے ہماری ہدایت) سُن ہی نہ سکتے

غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝ ع

تھے جہنم کو ہم ایسا ظاہر کرینگے جیسا کہ ظاہر کرنیکا حق ہے

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِىْ مِنْ دُوْنِىْٓ

کیا ان لوگوں نے جو کافر ہو گئے ہیں یہ گمان کر لیا کہ میرے خلاف میرے بندوں کو حامی بنا لینگے

اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝ قُلْ هَلْ

یقیناً ہم نے ایسے ہی کافروں کے لیے جہنم کو بطور مہمانی کے تیار کیا ہے (اے رسول) تم یہ کہدو کہ آیا

نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ

ہم تمہیں اُن لوگوں کا حال بتا آگاہ کر دیں جو اعمال کی رو سے سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ وہ وہ ہیں جنکی زندگانی دنیا کی بارے میں سب

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ
کوشش بیکار ہو گئی اور وہ یہی گمان کرتے رہے کہ ہم نیکی کر رہے ہیں
صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ
وہ وہی ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کا اور اسکی حضور میں جانیکا انکار کیا
فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝
بس انکے اعمال بیکار ہو گئے پس قیامت کے دن ہم انکے اعمال کے لیے کوئی میزان قائم نہ کرینگے
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ
یہ انکا معاوضہ جہنم اسکے بدلہ میں ہوگا جسکا انہوں نے انکار کیا تھا اور اسکے بدلہ میں کہ انہوں نے میرے احکام کا
رُسُلِيْ هُزُوًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا تھا تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
انکے لیے فردوس کے باغات بطور مہمانی کے ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہینگے
لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا
اور کبھی انکو بدلنا نہ چاہینگے (اے رسولؐ) تم کہدو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کے کلمات کے لیے روشنائی
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ
ہو جائیں تو قبل اسکے کہ میرے پروردگار کے کلمات ختم ہوں سمندر ختم ہو جائینگے گو ہم مدد کے لیے
وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى
ویسا ہی (اور بھی) لے آئیں (اے رسولؐ) تم یہ کہدو کہ (بحیثیت مخلوق) میں (بھی) تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں
اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ
(فرق یہ ہے کہ) میری طرف وحی کیجاتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک معبود ہے پس جسکو اپنے پروردگار کی حضور میں جانیکی امید ہو
ع ۹ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝
اسے لازم ہے کہ نیک عمل بجالائے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے

تو جناب امام علیہ السلام کا مطلب یہ ہے کہ وہ شرک جسکی نسبت خدا تعالے نے فرمایا ہے ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ (یقیناً خدا تعالے اس بات کو نہ بخشیگا کہ اسکی ذات کے ساتھ شرک کیا جائے

سورة مريم مكية وهي ثمان وتسعون آية

ایاتها ٩٨ — رکوعاتها ٦ — کلماتها ٩٦٨ — حروفها ٣٩٩٢

بسم الله الرحمن الرحيم ۝
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

كهيعص ۝ ذكر رحمت ربك عبده زكريا ۝
کہیعص یہ تمہارے پروردگار کا اپنے بندہ زکریا پر رحم فرمانیکا ذکر ہے

إذ نادى ربه نداء خفيا ۝ قال رب إني وهن
جبکہ اُنہوں نے اپنے پروردگار کو چپکے چپکے پکارا تھا اور (یہ) عرض کیا (تھا) کہ اے میرے پروردگار بیشک میری

العظم مني واشتعل الرأس شيبا ولم أكن
ہڈیاں سُست پڑ گئیں اور بڑھاپے سے سر سفید ہو گیا اور اے پروردگار تجھ سے دعا کرکے

بدعائك رب شقيا ۝ وإني خفت الموالي
میں کبھی نا امید نہیں رہا اور یقیناً مجھے اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے اندیشہ

من ورائي وكانت امرأتي عاقرا فهب لي من
ہے اور میری زوجہ بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے

لدنك وليا ۝ يرثني ويرث من آل يعقوب ق
ایک وارث عطا کر کہ وہ میرا (بھی) وارث ہو اور آل یعقوب کا (بھی) وارث ہو

واجعله رب رضيا ۝ يزكريا إنا نبشرك بغلم
اور اے میرے پروردگار اُسے پسندیدہ قرار دے (جواب ملا کہ) اے زکریا بتحقیق ہم تمکو ایک ایسے لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں

اسمه يحيى لم نجعل له من قبل سميا ۝ قال رب
جسکا نام یحییٰ ہوگا اور اس سے پہلے اس نام کا ہمنے کوئی نہیں بنایا (زکریا نے) عرض کی اے میرے

أنى يكون لي غلم وكانت امرأتي عاقرا وقد
پروردگار میرے لڑکا ہوگا کہاں سے حالانکہ میری زوجہ بانجھ ہے اور میں

بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ○ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ

بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں فرمایا ایسا ہی ہوگا تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ

هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ○

وہ میرے لیے آسان ہے اور میں تمکو پیدا کرچکا ہوں حالانکہ تم کوئی چیز نہ تھے

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ

عرض کی اے میرے پروردگار میرے لیے کوئی علامت قرار دی فرمایا کہ تمہارے لیے علامت یہ ہے کہ تم لوگوں سے باوجود صحیح و سالم

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ○ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ

ہونیکے تین رات (دن) بات نہ کرسکوگے پس (زکریا) محراب (عبادت) سے نکلکر اپنی قوم کے پاس آئے

فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ○ يٰيَحْيٰى

اور اشارہ سے اُنسے کہا کہ تم صبح و شام اسکی تسبیح پڑھو (ہم نے حکم دیا کہ) اے یحیٰی کتاب

خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ○ وَّ

(توریت) کو مضبوطی سے لیے رہنا اور ہمنے اُنکو بچپن ہی میں فیصلہ کی قوت اور اپنی طرف سے مہربانی اور

حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ○ وَّبَرًّۢا

پاک باطنی عطا کی اور وہ پرہیزگار اور اپنے ماں باپ کے حق میں نیکی

بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ○ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ

کرنیوالے تھے اور سخت گیر (و) نافرمان نہ تھے اور اُنپر سلامتی ہے اسدن بھی

يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ○ وَاذْكُرْ ع ١

جسدن پیدا ہوئے اور اسدن بھی جسدن مرینگے اور اسدن بھی جسدن زندہ کرکے اٹھائے جائینگے اور اس کتاب میں

فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا

مریم کا (قصہ) بیان کرو جبکہ وہ اپنے کنبہ والوں سے الگ ہوکر جانب شرقی ایک مکان میں

شَرْقِيًّا ○ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهَا

چل گئیں اور اُنسے ایک آڑ کرلی پس ہمنے اُنکی طرف اپنی روح (جبرئیل) کو بھیجا

اسی سورہ میں آیندہ کی ایک آیت سے معلوم ہوگا۔ پھر حضرت نے وہ آیت تلاوت فرمائی ۱۲ ۵ مکانا شرقیا تفسیر قمی میں ہے کہ وہ حرم کی ایک

رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ

اور وہ مریم کے لیے صحیح وسالم آدمی کی صورت بن گئے (مریم نے) کہا کہ اگر تو نیک ہے تو میں تجھ سے

بِالرَّحْمَٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ

خدا کی پناہ مانگتی ہوں (کہ تو مجھ سے کوئی غرض نہ رکھے) (روح الامین نے) عرض کی کہ میں تو تمہارے پروردگار کا

رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي

فرستادہ ہوں کہ تمہیں ایک پاک و پاکیزہ لڑکا دیدوں (مریم نے) فرمایا میرے لڑکا کہاں سے ہوگا؟ حالانکہ مجھے

ربع غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذَٰلِكِ

کسی مرد نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار ہوں (روح الامین نے) کہا یونہی ہوگا

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ

تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ وہ امر (بے باپ کے بیٹا پیدا کردینا) میرے لیے آسان ہے اور اس سے غرض یہ ہے کہ ہم اس کو

وَرَحْمَةً مِنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ

آدمیوں کے لیے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت قرار دیں اور یہ معاملہ طے ہو چکا ہے پس وہ (حضرت مریم) روح اللہ

فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ

سے حاملہ ہو گئیں اور انہیں اس حمل کو لیے ہوئے ایک دور مکان میں چلی گئیں پھر درد زہ ان کو ایک کھجور کے درخت کی جڑ میں

جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنْتُ

لے آیا وہ کہنے لگیں کاش میں اس سے پہلے مرجاتی اور بھولی بسری

نَسْيًا مَنْسِيًّا ۝ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ

ہو جاتی پس ان کے نیچے سے اس (بچے) نے آواز دی کہ رنجیدہ مت ہو کہ تمہارے پروردگار نے

جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ۝ وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ

تمہارے پاؤں کے نیچے تو ایک چشمہ جاری کر دیا ہے اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ کہ تازہ تازہ

النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَ

خرمے تم پر ٹپک پڑیں گے پس (خرمے) کھاؤ اور (چشمہ کا پانی) پیو اور

قَرِّي عَيْنًا ۚ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۙ فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ ربع

آنکھیں ٹھنڈی کرو پھر اگر کوئی آدمی نظر پڑجائے تو اُس سے (اشارہ سے) کہہ دینا کہ میں نے خدا کے لیے

لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۚ فَأَتَتْ بِهِ

(خاموش رہنے کا) منتی روزہ رکھا ہے لہذا میں آج کسی انسان سے ہرگز بات نہ کروں گی پس (حضرت مریم) اُس

قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ۞

بچے کو لیے ہوئے اپنے لوگوں کے پاس آئیں وہ بولے کہ اے مریم یہ تو تم ناموزوں چیز لائیں

يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ

اے مقدس عورت نہ تیرا باپ کوئی بُرا آدمی تھا اور نہ تیری ماں

أُمُّكِ بَغِيًّا ۞ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ

بدکار تھی پس مریم نے اُس (بچے) کی طرف اشارہ کر دیا وہ بولے کہ ہم اُس سے کیونکر بات کریں جو

كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۞ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ

گہوارہ میں بچہ ہے وہ (بچہ بقدرت خدا گویا ہوا) کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اُسی نے مجھ کو کتاب عطا فرمائی ہے

وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۞ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَ

اور مجھے نبی بنایا ہے اور جہاں کہیں میں ہوں مجھے برکت والا مقرر کیا ہے اور جب تک میں

أَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۞ وَبَرًّا

زندہ رہوں مجھے نماز (ادا کرنے) کا اور زکوٰۃ (ادا دینے) کا حکم دیا ہے اور مجھے میری ماں

بِوَالِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۞ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ

کا مطیع بنایا ہے اور مجھے سخت گیر (اور) بدبخت نہیں بنایا ہے اور خاص سلامتی مجھ پر اُس دن بھی

يَوْمَ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۞ ذَٰلِكَ

ہے جس دن پیدا کیا گیا اور اُس دن بھی ہو گی جس دن مرونگا اور اُس دن بھی جس دن زندہ کر کے اُٹھایا جاؤنگا یہی ہیں

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۞

عیسٰی ابن مریم سچی بات (اتنی ہی ہے) جسکے بارے میں یہ لوگ جھگڑتے ہیں

[illegible]

سلسلے کہ خود اکتابیاں اُنکی تکذیب کے لیے کافی ہے کہ کہتے تو اُنکو خدا ابن اور بندوں کی تمام صفتیں اُن میں ہونیکے قائل ہیں ۱۳

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا

خدا کے لیے زیبا نہیں ہے کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے اُسکی ذات منزہ ہے (اُسکی شان یہ ہے کہ) جب کسی معاملہ کو طے کر چکتا ہے تو

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۞ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

سوائے اسکے نہیں ہے کہ وہ اسکی نسبت فرمائے کہ ہو اور وہ ہو جاتی (اور عیسٰیؑ نے فرمایا کہ) اللہ میرا بھی پروردگار ہے اور

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۞ فَاخْتَلَفَ

تمہارا بھی پروردگار ہے پس تم اُسی کی عبادت کرو۔ سیدھا راستہ یہی ہے پھر اُن میں سے گروہ کے گروہ

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

مختلف ہو گئے پس اُن لوگوں کے لیے جو کافر ہو گئے اُس سخت دن کی

مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۞ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا

حاضری بہت ہی افسوسناک ہو گی جسدن وہ ہماری حضور میں آئینگے اُسدن وہ کیسے بڑے سننے والے اور کیسے بڑے

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۞ وَاَنْذِرْهُمْ

دیکھنے والے ہونگے لیکن آج تو یہ نافرمان کھلی گمراہی میں ہیں اور انکو اُس حسرت کے دن

يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ

سے ڈراؤ جبکہ کُل معاملہ ہی طے کر دیا جائیگا حالانکہ (آج) وہ غفلت میں ہیں اور وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ۞ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا

ایمان نہیں لاتے بیشک ہم ہی زمین کے وارث ہونگے اور اُنکے بھی جو اُسپر ہیں

وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۞ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ اِنَّهٗ ع ۵

اور سب کی بازگشت ہماری ہی طرف ہو گی اور اس کتاب میں ابراہیمؑ کا (قصہ) بیان کرو بیشک

كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۞ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ

وہ صدیق نبی تھے (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ اُنہوں نے اپنے چچا سے کہا کہ چچا جان تم اُنکو کیوں پوجتے ہو

مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا ۞ يٰۤاَبَتِ

جو نہ کچھ سنتے ہیں اور نہ کچھ دیکھتے ہیں اور نہ تمہارے کچھ کام آسکتے ہیں چچا جان

وقف لازم

إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ

مجھے یقیناً وہ علم ملا ہے جو آپکو نہیں ملا پس آپ میری پیروی کیجیے میں آپ کو ٹھیک رستہ

صِرَاطًا سَوِيًّا ○ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ

بتلادونگا چچاجان شیطان کے بندے نہ بنیے بیشک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ○ يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَمَسَّكَ

خدا کا نافرمان (بندہ) ہے چچاجان مجھے یہ اندیشہ ہے کہ آپکو خدا کی

عَذَابٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ○ قَالَ

طرف سے عذاب پہنچے پھر آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں (آزر) بولا کہ

أَرَاغِبٌ أَنْتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ

اے ابراہیم کیا تو میرے خداؤں سے برگشتہ ہے اگر تو باز نہ آیا تو میں ضرور تجھے

لَأَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ○ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ

سنگسار کرونگا اور ایک عرصہ کے لیے مجھ سے جدا ہوجا فرمایا (اچھا) تم پر سلام

سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ○ وَأَعْتَزِلُكُمْ

عنقریب میں تمہارے لیے اپنے پروردگار سے گناہوں کی بخشش مانگونگا بیشک وہ مجھ پر حد سے زیادہ مہربان ہے میں تم سے اور جن جن کو

وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا

تم خدا کے سوا پکارتے ہو اُنسے الگ ہوتا ہوں اور اپنے پروردگار سے دعا کرونگا امید ہے کہ میں اپنے پروردگار

أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ○ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

سے دعا کرنیکے سبب ناکام نہ رہونگا پس جو وقت وہ اُنسے اور اُن چیزوں سے جنکی

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

وہ خدا کے سوا عبادت کیا کرتے تھے الگ ہوگئے تو ہمنے اُنکو اسحٰق و یعقوب عطا کیے

وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ○ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا

اور ہر ایک کو ہمنے نبی قرار دیا۔ اور اُن سب کو ہمنے اپنی رحمت سے حصہ دیا اور ہمنے اُن سب کے لیے

ع ۳

لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوسٰى ۚ

ذکر خیر بلند مرتبہ کا مقرر کیا اور اس کتاب میں موسیٰ کا (قصہ) بیان کرو

إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ

بیشک وہ برگزیدہ اور بھیجے ہوئے نبی تھے اور انکو ہمنے (کوہ) طور کے

جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ مِنْ

دائیں طرف سے آواز دی تھی اور ہمنے انکو راز داز ہونیکا تقرب بخشا تھا اور ہمنے اپنی رحمت سے انکے

رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هٰرُونَ نَبِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِسْمٰعِيلَ ۚ

بھائی ہارونؑ کو نبی بنا دیا تھا اور اس کتاب میں اسمٰعیلؑ کا (قصہ) بیان کرو

إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ

تحقیق وہ وعدہ کے سچا کرنیوالے اور رسول نبی تھے اور وہ اپنے

يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ص وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ

اہل (وعیال) کو نماز پڑھنے کا اور زکوٰۃ دینے کا حکم کیا کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے نزدیک وہ

مَرْضِيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ

پسندیدہ تھے اور اس کتاب میں ادریسؑ کا (قصہ) بیان کرو بیشک وہ صدیق

صِدِّيقًا نَّبِيًّا ۝ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ أُولٰٓئِكَ

نبی تھے اور ہمنے انکو رتبہ بلند تک رفعت دی تھی یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ آدَمَ

جنپر اللہ نے اپنا انعام کیا ہے کچھ تو اولاد آدم میں سے انبیاء میں سے ہیں اور کچھ

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْرَآءِيلَ

انکی اولاد میں سے جنکو نوحؑ کی ساتھ ہمنے کشتی میں سوار کر دیا تھا اور کچھ اولاد ابراہیم و یعقوب میں سے

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ إِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ آيٰتُ

اور کچھ اُن میں سے جنکو ہمنے راہ بتلائی اور منتخب کیا جب وقت انکے سامنے خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں

الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۞ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے ہیں پھر انکے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنہوں نے

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

نماز (بھی) کھو دی اور خواہش نفسانی کے پیچھے پڑ گئے پس عنقریب انکو

يَلْقَوْنَ غَيًّا ۞ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

مصیبت پیش آئیگی سوائے انکے جو توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں اور نیک عمل بجا لائیں

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۞

کہ یہی لوگ بہشت میں داخل ہونگے اور انپر ذرا (بھی) ظلم نہ کیا جائیگا

جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ

ہمیشہ کے رہنے کے باغ میں جنکا وعدہ خدائے رحمٰن نے بغیر اسکے کہ بندوں نے دیکھا ہو انسے کر لیا ہے یقینا

كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۞ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا

اسکا وعدہ پورا ہونیوالا ہے ان میں وہ سوائے اسلام کے کوئی لغو بات

سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۞ تِلْكَ

نہ سنینگے اور ان (باغوں) میں انکا رزق انکے لیے صبح و شام آتا رہیگا وہ باغ یہی ہیں

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۞ وَمَا

جنکا وارث ہم اپنے بندوں میں سے انکو کر دیتے ہیں جو پرہیزگار ہیں اور (اے رسول) ہم

نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا

(جبرئیل وغیرہ) بغیر آپکے پروردگار کے حکم کے نہیں اترتے ہمارے سامنے جو کچھ ہے اور پیچھے جو کچھ ہے اور ان دونوں

وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۞ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

حالتوں کے مابین جو کچھ ہے سب اسی کا ہے اور تمہارا پروردگار غافل نہیں ہے (وہ) آسمانوں کا اور زمین کا اور

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ

جو کچھ انکے درمیان ہے اسکا پروردگار ہے پس تم اسی کی عبادت کرو اور اسکی عبادت کی تکلیف برداشت کرو

ع
هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ○ وَيَقُولُ الْإِنسَانُ ءَإِذَا مَا
بھلا تم یہ جانتے ہو کہ اسکا ہم نام کوئی اور بھی ہے اور انسان یہ کہتا ہے کہ کیا جب میں مرجاؤنگا تو پھر
مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ○ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا
زندہ کرکے نکالا جاؤنگا کیا اُس آدمی کو یہ یاد نہیں ہے کہ ہمنے پہلے
خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ○ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ
اُسکو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کوئی چیز ہی نہ تھا پس تمہارے پروردگار کی قسم ہم ضرور اُنکو
وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ○ ثُمَّ
اور شیطانوں کو ایک جگہ اکٹھا کرینگے پھر ہم اُن سب کو جہنم کے گرداگرد گھٹنوں کے بل گرا ہوا حاضر کرینگے پھر ضرور
لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى الرَّحْمَٰنِ
ہم ہر گروہ میں سے اُنکو الگ کرلینگے جو خدا کے برخلاف زیادہ ہیکڑی کرتے
عِتِيًّا ○ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ○
تھے پھر ہم تو اُنسے زیادہ واقف ہیں جو جہنم میں جانیکے زیادہ مستحق ہیں
وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ○
اور ایسا تو تم میں سے ایک بھی نہیں ہے جو اُسکے کنارے نہ پہنچے یہ تو تمہارے رب کا قطعی طے کیا ہوا ہے
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا وَّنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ○ وَ
پھر ہم اُنکو تو نجات دیدینگے جو پرہیزگار ہونگے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنے کے بل گرا ہوا چھوڑ دینگے اور
إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
جسوقت ہماری کھلی آیتیں اُنکے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے یہ کہدیتے ہیں کہ دونوں گروہوں
آمَنُوا أَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ○ وَ
میں سے مکان کسکے زیادہ اچھے ہیں اور مجمع کسکے زیادہ شاندار ہیں حالانکہ ہم
كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا ○
اُنسے پہلے بہت سے زمانوں کو ہلاک کرچکے ہیں جنکے سامان بھی اچھے اچھے تھے اور دکھاوا بھی

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ

تم یہ کہدو کہ جو شخص بھی گمراہی میں ہوگا خدائے رحمٰن ضرور اُسکو بہت سی ڈھیل دیتا رہیگا

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا

یہانتک کہ جب وہ اُسے دیکھینگے جس سے اُنکو ڈرایا گیا تھا یعنی عذاب یا قیامت

السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضْعَفُ

تو اُسوقت وہ جان لینگے کہ مکان یا منزلت کسکے بدتر ہیں اور گروہ کسکا کمزور

جُنْدًا ۝ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۗ وَالْبَاقِيَاتُ

اور جنہوں نے ہدایت پائی ہے خدا اُنکی ہدایت کو اور زیادہ کردیگا اور باقیات الصالحات

الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ۝ أَفَرَأَيْتَ

تمہارے پروردگار کے نزدیک از روئے ثواب بھی بہتر ہیں اور از روئے انجام بھی کیا تم نے اُس شخص کی

الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ۝ أَطَّلَعَ

حالت پر غور کیا جسنے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور یہ کہا کہ مجھے (قیامت میں) مال ضرور دیا جائیگا اور اولاد بھی کیا اُسکو

الْغَيْبَ أَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ۝ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ

غیب کی خبر ملگئی ہے یا اُسنے خدا سے کوئی عہد لے لیا ہے ہرگز ایسا نہوگا جو کچھ وہ بکتا ہے

مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَنَرِثُهُ

ہم اُسے لکھ لینگے اور اُسکا عذاب بہت کچھ بڑھا دینگے اور اُن چیزوں پر جو کچھ وہ کہتا ہے

مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

ہم اُسکے وارث ہو جائینگے اور قیامت کے دن وہ ہمارے پاس تن تنہا آئیگا اور اُن لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر بہت سے خدا بنا

لِيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ

تاکہ وہ اُنکے لیے مددگار ہوں ہرگز نہونگے عنقریب وہ اُنکی عبادت سے انکار کرینگے

وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا ع ۱۷

اور اُنہی کے مخالف ہو جائینگے کیا تمنے یہ نہیں دیکھا کہ ہم شیطانوں کو کافروں

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ

کے پاس بھیجدیتے ہیں کہ وہ انکو خوب ابھاریں پس اب انکے بارے میں جلدی نہ کرو

اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ

ہم انکے دم گن رہے ہیں جس دن ہم پرہیزگاروں کو خدائے رحمان کی حضور میں بحیثیت مہمان

وَفْدًا ۝ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝ لَا يَمْلِكُوْنَ

کے بلائینگے اور گنہگاروں کو جہنم کی طرف پیاسے جانوروں کی طرح ہنکا لینگے انکو شفاعت کا کوئی

وقف لازم

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝ وَقَالُوا

اختیار نہوگا سوائے اُس شخص کے جسکا کوئی عہد خدائے رحمٰن کے پاس ہو اور انہوں نے یہ کہا کہ

وقف لازم

اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ۝ تَكَادُ

کہ خدائے رحمٰن نے بیٹا بنا لیا یہ تو تمنے بڑی سخت بات کہی قریب ہے کہ اس سے

السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ

آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ

الْجِبَالُ هَدًّا ۝ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَنْبَغِيْ

ہو جائیں کہ انہوں نے خدا کا بیٹا کہدیا حالانکہ خدا کو

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

بیٹا بنانیکی کوئی ضرورت نہیں آسمانوں میں جو ہیں وہ اور زمین میں جو ہیں وہ خدا

نصف

وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ

رحمٰن کی حضور میں بندگی کا اظہار کرتے چلے آنیوالے ہیں ضرور اسنے ان سب کا احاطہ کر لیا ہے اور انکو

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝ اِنَّ

ایسا شمار کر لیا ہے کہ شمار کرنیکا حق تو اور قیامت کے دن ان میں سے ہر ایک اسکی حضور میں اکیلا و تنہا آنیوالا ہے بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے عنقریب خدائے رحمٰن انکے لیے ایک محبت

وُدًّا ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ

قرار دیگا   بس سوائے اسکے نہیں ہے کہ ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تم اس کے ذریعہ

بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ

پرہیزگار لوگوں کو خوشخبری سناؤ اور اسی کے ذریعہ سے جھگڑالو لوگوں کو ڈراؤ۔ اور ہم نے ان سے پہلے (کیسی کیسی) جماعتوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ کیا

تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝ ع ۶ ۱۶ ۹

ان میں سے تم کسی کی کوئی حرکت (بھی) محسوس کرتے ہو یا انکی کوئی خفیہ آواز (تک بھی) سنتے ہو

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّخَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

ایاتہا ۱۳۵   رکوعاتہا ۸   کلماتہا ۱۳۵۱   حروفہا ۵۲۶۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ ۱ اِلَّا

طٰہٰ   ہم نے یہ قرآن تیرا اس لیے نازل نہیں کیا ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ   بلکہ اس لیے

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ

(نازل کیا ہے) کہ جو ڈرتا ہے اسکے لیے نصیحت ہو (یہ اسکا) اتارا ہوا ہے جس نے زمین کو اور اونچے اونچے آسمانوں

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ

کو پیدا کیا ہے   وہی رحمٰن عرش (یعنی تمام عالموں پر اور علوم) پر حاوی ہے۔

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا

جو کچھ آسمانوں میں ہے   اور جو کچھ زمین میں ہے   اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے اور جو کچھ

تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ

تحت الثریٰ کے نیچے ہے (سب کچھ) اسی کا ہے اور اگر تم بات کو پکار کر کہو گے تو وہ تو پوشیدہ سے بھی واقف ہے اور بہت ہی

وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۝ وَ

خفیہ سے بھی   اللہ کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں   سب اچھے نام اسی کے ہیں   اور

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ

آیا تم تک موسےٰ کا قصہ بھی پہنچا ہے ؟ کہ جسوقت انہوں نے ایک آگ دیکھی تو اپنے اہل سے کہا کہ

امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ

(ذرا یہیں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی امید ہے کہ میں اُسمیں سے تمہارے لیے چنگاری لاؤنگا یا اُس آگ کے

اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝

پاس مجھے رستہ (کا پتا) ملجائیگا پس جب وہ آگ کے پاس آئے (تو اُنکو) آواز دی گئی کہ اے موسےٰ

اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

میں تمہارا پروردگار ہوں اب تم اپنے اہل و عیال کی محبت اپنے دل سے نکالدو بیشک تم اسوقت وادئ مقدس طوے

طُوًى ۝ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ

میں ہو اور میں نے تمکو برگزیدہ کر لیا ہے پس جو کچھ وحی کیجاتی ہے اُسے کان لگاکر سنو یقیناً خدا

اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

میں ہی ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز

لِذِكْرِيْ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى

پڑھو قیامت یقیناً آنیوالی ہے میں اُس (کے وقت) کو چھپا رکھنے کو ہوں تاکہ ہر نفس کو

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ۝ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا

اُسکی کوشش کے بموجب بدلہ دیا جائے پس تمکو اُس سے وہ ہرگز نہ روکنے پائے جو اُسپر ایمان نہیں

يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ

رکھتا ہے اور جو اپنی خواہش کا پیرو ہے ورنہ تم ہلاک ہوجاؤ گے اور اے موسےٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ

يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ

میں کیا ہے؟ عرض کی یہ میرا عصا ہے اسپر میں سہارا لیا کرتا ہوں اور اسی کے ذریعہ سے اپنی

بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝ قَالَ اَلْقِهَا

بھیڑ بکریوں کے لیے پتے جھاڑ دیا کرتا ہوں اور اس سے میرے اور بھی کئی کام نکلتے ہیں۔ فرمایا کہ اے موسےٰ اسے

يٰمُوسٰى ○ فَأَلْقٰهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ○ قَالَ خُذْهَا

تو ڈال دو چنانچہ انہوں نے اُسے ڈالا ہی تھا کہ وہ یکایک ایک دوڑتا ہوا سانپ بنگیا فرمایا اسے پکڑلو

وَلَا تَخَفْ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولٰى ○ وَاضْمُمْ يَدَكَ

اور ڈرو نہیں ہم ابھی اسکو اسکی پہلی حالت پر لوٹا دینگے اور اپنا ہاتھ اپنے بازو کے

إِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرٰى ○

نیچے چھپالو وہ صاف روشن بے عیب نکلیگا (یہ) دوسری نشانی (ہوگی)

لِنُرِيَكَ مِنْ آيٰتِنَا الْكُبْرٰى ○ اِذْهَبْ إِلٰى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ

تاکہ ہم اپنی نشانیوں میں سے بڑی سے بڑی نشانی تمکو دکھلائیں اب تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہوگیا

طَغٰى ○ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ○ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ○

ہے (موسیٰ نے) عرض کی اے میرے پروردگار میرا سینہ میرے لیے کھولدے اور میرے کام کو میرے لیے آسان کر

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي ○ يَفْقَهُوا قَوْلِي ○ وَاجْعَلْ

اور میری زبان کی گرہ کھولدے کہ لوگ میری بات سمجھیں اور میرا ایک وزیر

لِي وَزِيرًا مِنْ أَهْلِي ○ هٰرُونَ أَخِي ○ اشْدُدْ بِهِ

(بوجھ بٹانیوالا) میرے ہی کنبہ میں سے مقرر کردے میرا بھائی ہارونؑ اُسکے ذریعہ سے میری کمر مضبوط

أَزْرِي ○ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ○ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ○ وَ

کردے اور اُسکو میرے کام میں میرا شریک کردے تاکہ ہم بہت کچھ تیری پاکی بیان کریں اور

نَذْكُرَكَ كَثِيرًا ○ إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ○ قَالَ قَدْ

بہت کچھ تیری یاد کیا کریں بیشک تو ہمارے حال سے خوب آگاہ ہے (اللہ نے) فرمایا اے موسٰی

أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يٰمُوسٰى ○ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً

تمہاری سب درخواستیں قبول ہوگئیں اور ایک مرتبہ اور بھی ہمنے تمپر احسان

أُخْرٰى ○ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلٰى أُمِّكَ مَا يُوحٰى ○ أَنِ اقْذِفِيهِ

کیا تھا جسوقت ہمنے تمہاری والدہ کی طرف وہ وحی کی تھی جو (اب بھی) وحی کیجاتی ہے کہ اسکو ایک صندوق میں

فِي التَّابُوتِ فَاقْذِفِيهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

ڈال دو اور اُس صندوق کو دریا میں چھوڑ دو کہ دریا اُسکو کنارہ پر جا ڈالیگا (اُسے نکال لیگا)

يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّي وَعَدُوٌّ لَّهُ ۚ وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

میرا دشمن اور اسکا دشمن اسے اُٹھالے اور میں نے اپنی طرف سے تیر (تمہاری صورت پر) محبوبیت

مِّنِّي ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي ۝ إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ

ڈال دی تھی اور (دوسرے) اسلیے کہ تم میری نگہبانی میں پرورش پاؤ جبکہ تمہاری بہن چلی آرہی تھی پھر وہ کہنے لگی کہ کیا میں

هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ

تمہیں ایسا شخص بتادوں جو اسکی کفالت کرے اس طرح ہمنے تمکو تمہاری والدہ کے پاس لوٹا دیا کہ اُسکی آنکھیں

تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ

ٹھنڈی رہیں اور وہ رنجیدہ نہو اور تمنے ایک شخص کو قتل کردیا تھا پھر ہمنے تمکو اُس غم سے نجات

الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ

دی اور طرح طرح سے تمکو آزمایا پھر کئی برس تم اہل مدین میں رہے

ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ۝ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ۝

پھر اے موسیٰ تم متعین وقت پر آگئے اور میں نے تمکو اپنے کام کا بنالیا

اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ۝ اذْهَبَا

اب تم اور تمہارا بھائی میری نشانیاں لیکر جاؤ اور تم دونو میری یاد میں کمی نہ کرنا تم دونو فرعون

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ

کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو گیا ہے پس تم دونو اُس سے نرم نرم باتیں کرنا تاکہ وہ نصیحت حاصل کرے یا

أَوْ يَخْشَىٰ ۝ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن

ڈر جائے اُن دونو نے عرض کی کہ اے ہمارے پروردگار ہمکو اس بات کا اندیشہ ہے کہ کہیں وہ ہم پر زیادتی کر بیٹھے

يَطْغَىٰ ۝ قَالَ لَا تَخَافَا ۖ إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ۝ فَأْتِيَاهُ

زیادہ سرکش ہو جائے (خدا نے) فرمایا ذرا نہ ڈرو میں تم دونو کے ساتھ ہوں (جو گزریگی) میں سنونگا اور دیکھونگا اب تم دونو اُسکے پاس

فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ۵

پہنچو اور یہ کہو کہ ہم دونو تیرے پروردگار کے رسول ہیں پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ کردے

وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلَامُ

اور اُنکو تکلیفیں نہ پہنچا ہم تیرے پروردگار کے پاس سے ایک نشانی لیکر آئے ہیں اور جو شخص بھی

عَلَىٰ مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَىٰ ۝ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ

ہدایت کا پیرو ہو اُسپر سلام خدا ہے ہماری طرف یہ وحی یقینی کی گئی ہے کہ جو شخص تکذیب کریگا اور منہہ پھیریگا

عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ۝

عذاب خدا اُسی پر ہوگا (فرعون نے) کہا کہ اے موسٰے وہ تم دونو کا رب ہے کون ؟

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۝

(موسٰی نے) فرمایا کہ ہمارا پروردگار وہی ہے جسنے ہر چیز کو اُسکی ساخت عطا فرمائی پھر (نفع اُٹھانیکی) ہدایت کردی

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ۝ قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي

فرعون نے کہا تو بھلا پہلے زمانہ والوں کا کیا حال ہوگا ؟ فرمایا اُنکا علم میرے پروردگار کے پاس ایک

فِي كِتَابٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

نوشتہ میں ہے نہ میرا پروردگار چوکتا ہے اور نہ بھولتا ہے (وہ وہی ہے) جسنے زمین کو تمہارا فرش بنایا

الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنزَلَ مِنَ

ہے اُس میں تمہارے چلنے کے لیے راستے نکالدیے ہیں اور آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ۝

پانی اُتارا ہے پھر ہمنے اُسکے ذریعہ سے مختلف قسم کی نباتات کے جوڑ پیدا کردیے ہیں

كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي

تم بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ بیشک اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں موجود

النُّهَىٰ ۝ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ ع ٢ ١١

ہیں اسی سے ہمنے تمکو پیدا کیا ہے اور اسی میں ہم تمکو لوٹا دینگے اور اسی سے تمکو دوسری دفعہ

تَارَةً اُخْرٰى ○ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ

نکال کھڑا کرینگے ۔ اور اُس (فرعون) کو ہمنے اپنی نشانیاں سب ہی تو دکھلائیں پس اُسنے تکذیب کی اور

وَاَبٰى ○ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ

ہی کرتا رہا ۔ کہنے لگا کہ اے موسےٰ کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہمکو ہمارے ملک سے اپنے جادو (کے زور)

يٰمُوْسٰى ○ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَ

سے نکالدے ۔ پس ضرور ہے کہ ہم بھی تیرے مقابلہ کے لیے ایسا ہی جادو لائینگے پس اپنے اور ہمارے مابین

بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ○

صاف میدان میں مقابلہ کے لیے ایک وقت مقرر کر کہ جسکے نہ ہم خلاف کریں نہ تو

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ○

(موسےٰ نے) فرمایا تمہارے لیے وہ وقت عید کا دن ہے اور یہ کہ دن چڑھے سب لوگ جمع کرلیے جائیں

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ○ قَالَ لَهُمْ

پس فرعون پلٹ گیا اور اپنے سب داوٗں اکٹھے کیے پھر (وقت پر) آموجود ہوا ۔ موسےٰ نے اُن لوگوں سے

مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ

فرمایا تمہاری کیوں شامت آئی ہے اللہ پر جھوٹا بہتان نہ باندھو ورنہ وہ کسی آفت سے تمہاری بیخکنی

بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ○ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ

کردیگا ۔ اور جسنے بھی جھوٹ باندھا وہ کبھی مراد کو نہیں پہنچا ۔ پھر وہ اپنے معاملہ میں آپس ہی میں

بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ○ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ

لڑنے لگے اور اپنے مشورہ کو پوشیدہ رکھا (فرعون نے اور اُسکے درباریوں نے) کہا یہ دونو جادوگر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمکو

يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

جادو کے زور سے تمکو تمہارے ملک سے نکالدیں اور تمہارے عمدہ

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ○ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا

مذہب کو باطل کردیں ۔ سو تم بھی اپنے داوٗں اکٹھے کرلو پھر پرا باندھکر

صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ○ قَالُوا يَا مُوسَىٰ

آجاؤ اور آج کے دن جو بڑھا رہا اسی نے بالا مار لیا (جادوگر) بولے کہ اے موسٰے

إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ○ قَالَ بَلْ

لو اب تم ڈالتے ہو یا ہم ہی پہلے ڈالنے والے نہیں (موسٰے نے) فرمایا تم ہی

أَلْقُوا ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ

ڈال لو پس یکایک انکی رسیاں اور انکی لکڑیاں انکے جادو کے زور سے ایسی معلوم ہونے لگیں کہ

أَنَّهَا تَسْعَىٰ ○ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَىٰ ○

دوڑ رہی ہیں اب موسٰے کو بھی اپنے دل میں کچھ خوف معلوم ہوا

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ○ وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ

ہم نے کہا کہ ڈرو نہیں غالب تو تم ہی رہو گے اور جو کچھ تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے

تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ

اسے ڈال دو کہ انہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ اسکو ہڑپ کر جائیگا انہوں نے جو کچھ بنایا ہے جادوگر کا ڈھونگ ہے اور جادوگر جہاں

حَيْثُ أَتَىٰ ○ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ

بھی جائے کامیاب نہوگا پس وہ سب (جادوگر) مجبور سجدہ میں گر پڑے کہنے لگے کہ ہم ہارون و موسٰے کے

هَارُونَ وَمُوسَىٰ ○ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ

رب پر ایمان لائے (فرعون نے) کہا کہ قبل اسکے کہ میں اجازت دوں تم اسپر ایمان لے آئے

إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ

(معلوم ہوتا ہے کہ) یہی تم سب کا گرو ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے تو اب میں تمہارے مقابل کے ہاتھ پاؤں

وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ

کٹوا دونگا اور تمکو کھجور کے درختوں پر دار پر کھنچوا دونگا

النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ○ قَالُوا

اور یہ تمکو علم بھی ہو جائیگا کہ ہم میں سے کونسا زیادہ سخت اور زیادہ پائدار عذاب دینے والا ہے (جواب میں جادوگر) بولے

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا

کہ موسیٰ جو کھلے معجزے لائے اسکے مقابلہ میں اور جسنے ہمکو پیدا کیا ہے اسکے برخلاف ہم تجھکو ہرگز ترجیح نہ دینگے

فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ

(اے فرعون) تو جو کچھ حکم دینے والا ہے دیدے تو فقط اسی دنیا کی زندگانی ہی میں تو حکم چلا سکتا ہے

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ

ہم اپنے پروردگار پر تو اسلیے ایمان لائے ہیں کہ ہماری خطاؤں کو اور جس جادوگری پر تو نے ہمکو مجبور کیا تھا اسکو بخشدے

السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا

اور اللہ سب سے بہتر اور (ثواب دینے کے لیے) سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے یقینی بات ہے کہ جو اپنے پروردگار کی حضور میں گنہگار ہو کر آئیگا

فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

جہنم اسکے لیے ضرور ہے جس میں وہ نہ مریگا اور نہ جیے گا اور جو اسکی حضور میں مؤمن ہو کر

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

آئیگا جسنے نیک عمل (بھی) کیے ہونگے یہی وہ لوگ ہیں جنکے لیے اعلیٰ درجے

الْعُلٰى ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

ہیں (یعنی) ہمیشہ کی جنتیں جنکے نیچے ندیاں بہتی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہونگے

فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى

اور جو پاک رہے اسکی جزا یہی ہے اور ضرور ہمنے موسیٰ کو وحی فرمائی تھی

مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ

کہ میرے بندوں کو راتوں رات لیجاؤ پھر انکے لیے دریا میں خشک راستہ

يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ۝ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

بنالو کہ تمکو گرفتار ہوجانیکا اندیشہ اور ڈر نہ رہے پھر فرعون نے اپنے لشکر سمیت انکا پیچھا کیا

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ؕ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ

اور دریا نے ان (فرعون اور فرعونیوں) کو اپنی موجوں میں لپیٹ لیا اور اس طرح فرعون نے اپنی قوم کو بھٹکا دیا

وَمَا هَدٰى ○ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ

اور انکا رہنما نہ بنا — اے اولاد اسرائیل ہمنے تمکو تمہارے دشمنوں سے — یقینا نجات دی

عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا

اور مبارک پہاڑ طور کے برابر سے اپنا وعدہ پورا کیا اور (صحرا میں) تمپر

عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ○ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

من و سلوے نازل کیا (اور یہ حکم دیا کہ) جو کچھ ہمنے تمکو دیا ہے اس میں سے پاک چیزیں کھاؤ

وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ

اور اسکے بارے میں سرکشی نہ کرو ورنہ تمپر میرا غضب نازل ہوگا اور جسپر میرا غضب نازل ہوگا

عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ○ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ

وہ یقینی ہلاک ہوجائیگا — اور میں اسکے لیے جو توبہ

لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ

کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر ہدایت یافتہ بھی ہو ضرور بڑا

اهْتَدٰى ○ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ○ قَالَ

بخشنے والا ہوں — اور اے موسے تمکو تمہاری قوم سے کس چیز نے آگے بڑھا دیا — عرض کرنے لگے

هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ○

کہ وہ تو میرے پیچھے آرہے ہیں اور اے میرے پروردگار میں اسلیے جلدی کرکے تیری طرف آگیا کہ تو خوش ہو

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ

فرمایا تو ہمنے تمہارے بعد تمہاری قوم کی آزمائش کی ہے — اور سامری نے انکو

السَّامِرِيُّ ○ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

بہکا لیا ہے پس موسیٰ اپنی قوم کی طرف غصہ میں بھرے ہوئے اور افسوس کرتے ہوئے آئے (اور

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ اَفَطَالَ

فرمانے لگے کہ اے میری قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا؟ کیا مجھے گئے ہوئے

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ

تم پر بہت عرصہ گزر گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ○ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا

کہ تم نے میرے وعدہ کے خلاف کیا وہ بولے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تو آپکے وعدہ

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ

کے خلاف نہیں کیا بلکہ (واقعہ یوں پیش آیا کہ) قوم فرعون کے زیوروں کے کئی بوجھ ہم پر لادے گئے تھے جنکو ہم نے لاکر آگ

الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ○ فَاَخْرَجَ

میں ڈالدیا اور ایسا ہی سامری نے (بھی) کیا پھر اُسنے (اُنہی پگھلے ہوئے زیوروں سے)

لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ

سب کے دیکھتے دیکھتے ایک بچھڑا بنادیا یعنی ایک جسد تھا جس میں گائے کی سی آواز تھی پھر بعض لوگوں نے کہدیا کہ یہ تمہارا بھی معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود ہے

مُوْسٰى ۥ فَنَسِيَ ○ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۥ

پس موسیٰ بھولکر (طور پر چلے) گئے ہیں بھلا وہ یہ نہ سمجھے کہ وہ بچھڑا اُنکی کسی بات کا جواب نہیں دے سکتا تھا

وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ○ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ

اور نہ اُنکے ضرر کا اختیار رکھتا تھا اور نہ نفع کا اور ہارونؑ نے اُنسے پہلے ہی کہدیا تھا کہ اے

هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ

میری قوم تمہاری اس بچھڑے کے ذریعہ سے آزمائش کی گئی ہے اور بیشک تمہارا

ع ۴ ۱۳

رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ○ قَالُوْا لَنْ

پروردگار رحمٰن ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرے حکم کو مانو (جواب میں) انہوں نے کہا تھا کہ

نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ○ قَالَ

اب تو ہم اسی کی عبادت کرینگے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس پلٹ کر نہ آئیں (موسیٰ نے) کہا

يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ○ اَلَّا تَتَّبِعَنِ

اے (بھائی) ہارونؑ جب تم نے انکو بھٹکتے دیکھا تھا تو تمکو کیا چیز مانع تھی کہ تم نے میری پیروی نہ کی کیا تم نے میرے

...ن فرمائی کہ ہم نے تمہاری غیبت میں تمہاری قوم کی آزمائش کی اور سامری نے انکو گمراہ کردیا۔ اور اُن سب نے ایک ڈکراتا ہوا بچھڑا ...

أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۝ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا

حکم کی نافرمانی کی ۔ اُنھوں نے کہا کہ اے میرے ماں جائے آپ میرے سر وریش کو نہ پکڑیں (یعنی

بِرَأْسِي إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَاءِيلَ

سرتا پا مجھی کو الزام نہ دیں) مجھے تو یہ اندیشہ رہا کہ کہیں آپ یہ نہ فرمائیں کہ تو نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈالدی

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ۝ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَسَامِرِيُّ ۝ قَالَ

اور میری بات کا پاس نہ کیا (موسیٰ نے) پوچھا کہ اے سامری یہ تیری کیا حرکت ہے؟ اُس نے عرض کی

بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِنْ أَثَرِ

کہ میں نے اُسے دیکھا تھا جسے اِن لوگوں نے نہیں دیکھا پس میں نے اُس (خدا کے) ایلچی کے قدم کے نیچے کی ایک مٹھی

الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۝ قَالَ

(خاک) لیلی تھی وہ میں نے اس بچھڑے میں ڈالدی تھی اور میرے دل میں یہی سما گئی تھی (موسیٰ نے) فرمایا

فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ ص وَ

نکل جا تیری سزا یہ ہے کہ جب تک جیے یہی کہتا رہے کہ مجھے نہ چھونا اور

إِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَنْ تُخْلَفَهُ وَانْظُرْ إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي

تیرے لیے ایک وعدہ گاہ ہے جسکے خلاف نہیں کیا جائیگا اور لے اپنے معبود کی طرف دیکھ جسکی عبادت

ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ

کی طرف تو مائل تھا ہم ضرور اسکو بھسم کر دینگے پھر اُسکا ذرہ ذرہ کرکے دریا میں ڈالدینگے

نَسْفًا ۝ إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ

سوا اسکے نہیں کہ تمہارا معبود وہی اللہ ہے جسکے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ اپنے علم سے

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا

ہر شے پر حاوی ہے اسی طرح ہم اُن واقعات کی خبریں جو پہلے گزر چکے ہیں تمکو سناتے

قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۝

ہیں اور بیشک ہم نے اپنے پاس سے تمکو قرآن عطا کیا ہے

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ

جو اس سے روگرداں ہوگا قیامت کے دن وہی ایک (بھاری) بوجھ لادے ہوئے آئیگا

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ يَّوْمَ

ہمیشہ وہ اسی حالت میں رہینگے اور قیامت کے دن انکا یہ وبال بہت ہی برا ہوگا جسدن

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ۚ

صور پھونکا جائیگا اور گنہگاروں کو ہم نیلی آنکھوں کے ساتھ محشور کرینگے

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ۚ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

چپکے چپکے آپس میں یہ کہتے ہونگے کہ (دنیا میں یا قبر میں) تم کوئی دس دن رہے ہوگے جو باتیں یہ لوگ کرینگے ہم اُن سے

يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

خوب واقف ہیں کہ جو ان میں سے زیادہ واقف کار اور روبراہ ہوگا وہ یہ کہیگا کہ (نہیں جی) تم بہت ٹھہرے ہوگے تو

يَوْمًا ۧ وَيَسْــَٔـلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ ع ۱۴

ایک ہی دن اور یہ لوگ تم سے پہاڑوں کا حال دریافت کرتے ہیں تم کہدو کہ میرا پروردگار انکو ذرہ ذرہ

نَسْفًا ۙ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ لَّا تَرٰى فِيْهَا

کردیگا پھر انکی جگہ چٹیل میدان جس میں نہ تم موڑ دیکھو گے

عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۭ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ

اور نہ کوئی ٹیلا ٹیکرا جس دن وہ سب ایک بلانیوالے کے پیچھے چلے جائینگے جس سے

لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا

کوئی ٹیڑھ نہ کریگا اور خوف خدا سے آوازیں پست ہو جائینگی پس تم کو

تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۙ يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ

بجز کھسر پھسر کے کچھ سنائی نہ دیگی عام طور پر اُسدن کوئی سفارش فائدہ نہ دیگی سوائے اُس شخص

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۙ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

کی سفارش کے جسکو خدائے رحمٰن نے اذن دیدیا ہو اور جسکی بات پسند فرمائی ہو وہ اُنکے گزشتہ

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ وَ

اور آئندہ سے واقف ہے اور یہ اسکے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے اور

عَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ

اس ہمیشہ قائم رہنے والے زندہ کے سامنے سب جھک گئے اور جو ظلم کے بارسے لدا ہوا آیا وہ یقینا

ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

ناکام ہو گیا اور جو شخص مومن ہونیکی حالت میں کوئی نیکی کریگا تو اسکو کسی کی

فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ۝ وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا

اور نقصان کا اندیشہ نہیں ہے اور اسی طرح ہمنے اسے عربی زبان کا قرآن

عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اتارا ہے اور اس میں بار بار خوف دلایا ہے تاکہ وہ باز رہیں یا یہ انکے لیے

أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

نصیحت تازہ کرے پس خدا بادشاہ برحق برتر ہے

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ

اور تم قرآن کے پڑھنے میں قبل اسکے کہ اس آیت کی وحی پوری ہو چکی ہو جلدی نہ کیا کرو

وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَىٰ آدَمَ مِنْ

اور یہ کہا کرو کہ اے میرے پروردگار میرا علم بڑھا دے اور آدم کو ہمنے پہلے ہی ایک حکم دیا تھا پس وہ

ع ٦ ١١ ١٥ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ۝ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ

اسکو بھول گئے اور ہمنے ان میں پختگی نہ پائی اور (اسوقت کو یاد کرو) جبکہ ہمنے کل فرشتوں سے کہا تھا کہ

اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبَىٰ ۝ فَقُلْنَا

آدم کو سجدہ کرو پس سوائے ابلیس کے سب ہی نے سجدہ کیا وہ منکر رہا پس ہمنے کہدیا کہ

يَا آدَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا

اے آدم یہ تمہارا اور تمہاری زوجہ کا یقینی دشمن ہے ایسا نہو کہ یہ تم دونو کو جنت سے

مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى

نکالدے پھر تم تکلیف میں پڑجاؤ حالانکہ اب تمہیں یہ بات حاصل ہے کہ نہ تم اس جنت میں بھوکے رہتے ہو اور نہ ننگے

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ

اور نہ اسمیں کبھی پیاسے ہوتے ہو اور نہ دھوپ کھاتے ہو اب شیطان نے چپکے چپکے دل میں ڈالی

الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَ

اور یہ کہا کہ اے آدمؑ کیا میں تمہیں ہمیشہ کی زندگی کا درخت بتاؤں اور ایسی سلطنت

مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

جو کبھی پرانی نہ ہو بس دونوں نے اس میں سے کچھ کھالیا بس انکی شرمگاہیں انپر ظاہر ہوگئیں



وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى

اور وہ دونو جنت کے پتے اپنے بدن پر لپیٹنے لگے اور آدمؑ نے اپنے

اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ

رب کے خلاف کیا لہذا ناکام رہے پھر انکے پروردگار نے انکو منتخب کرلیا اور انکی توبہ قبول کرلی اور

هَدٰى ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

راہ راست بتلادی فرمایا اب تم دونو اس میں سے ایک ساتھ چلے جاؤ تم سب آپس میں ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۵ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ

دشمن ہوگے پھر جب میری ہدایت تمہارے پاس آئے اسوقت جو میری ہدایت کی پیروی کریگا بس

فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ

نہ وہ بھٹکیگا اور نہ بدبخت رہیگا اور جو میری نصیحت سے روگرداں رہیگا اسکی زندگی بھی تنگ

لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ

میں بسر ہوگی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا کرکے اٹھائینگے وہ عرض کریگا

رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ

اے میرے پروردگار تونے مجھکو اندھا کرکے کیوں اٹھایا حالانکہ میں تو آنکھوں والا تھا خدا تعالیٰ نے فرمایگا

کہ نہ انکا قول سنتا تھا اور نہ انکے حکم کی اطاعت کرتا تھا یعنی انکو چھوڑ دیا تھا اسی طرح آج تو بھی جہنم میں چھوڑ دیا جائیگا ۱۲

كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ

ایسے ہی تو نے کیا تھا یعنی جب ہماری نشانیاں تیرے پاس آئی تھیں تو تو نے انکو بھلا دیا تھا اور آج کے دن اسی طرح تو بھی

تُنْسٰى ○ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ

حالت میں چھوڑ دیا جائیگا۔ اور جو شخص زیادتی کرے اور اپنے پروردگار کے احکام پر ایمان نہ لائے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ○

اسکو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور زیادہ پائدار ہے

اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

کیا اسے انکو بتا نہیں دیا کہ انسے پہلے ہم نے کتنے زمانے (والوں) ہلاک

الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کردیئے جن کے گھروں میں یہ چلتے پھرتے ہیں بیشک سمجھداروں کے لیے اسی میں

لِّاُولِي النُّهٰى ○ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

نشانیاں (موجود) ہیں اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات کی تہیں اور ایک

لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ○ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا

ع ٣ / ١٦

تو انہیں نزول ہوتا تو عذاب ضرور آتا پس اب یہ جو کچھ کہیں اسے برداشت کرو

يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

اور سورج نکلنے سے پہلے اور اسکے ڈوبنے سے پہلے اپنے پروردگار

الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَاۗئِ الَّيْلِ

کی حمد کی تسبیح پڑھا کرو اور رات کی گھڑیوں میں

فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ○ وَلَا تَمُدَّنَّ

اور دن کے اوقات میں اسکی پاکی بیان کیا کرو تاکہ تم خوش رہو اور زندگانی دنیا کی

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ

(جو رونق ان) چیزوں سے ہم نے کفار کے مختلف گروہوں کو اس غرض سے نفع پہنچایا ہے کہ ہم انکی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ
اسمیں آزمائش کریں تم اُنکی طرف آنکھ اُٹھا کے بھی نہ دیکھنا اور تمہارے پروردگار کا عطیہ

خَيْرٌ وَّأَبْقٰى ○ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ
سب اچھا اور پائدار ہے اور اپنے اہلبیت اور امت کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اُسکے

عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ
پابند رہو ہم تم سے کچھ کھانا نہیں مانگتے ہم تو خود تمکو سب کچھ دیتے ہیں

وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ○ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا
اور انجام پرہیزگاری ہی کا اچھا ہے اور انھوں نے یہ کہدیا کہ یہ اپنے پروردگار کی طرف سے

بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي
کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا کیا اُنکے پاس پہلی کتابوں میں جو کچھ ہے اُسکی شہادت

الصُّحُفِ الْأُولٰى ○ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنٰهُم بِعَذَابٍ
نہیں آچکی اور اگر ہم اُنکو رسول کے آنے سے پہلے ہی کسی عذاب سے

مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا
ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہمارے پاس کوئی رسول

رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيٰتِكَ مِن قَبْلِ أَن
کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے (پہلے) تیرے احکام کی

نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ○ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ
پیروی کرتے تم کہدو کہ ہر ایک منتظر ہے

فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحٰبُ
سو تم بھی انتظار کرو عنقریب تم جان لوگے کہ سیدھی راہ والے

الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ○ ع ۸ ۱۷
کون ہیں اور ہدایت یافتہ کون ہیں